

سوال

ج 1 ص 853

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سب پر فرض ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو کیا اس کے لیے کوئی شخص ساری زندگی اس میں وقت کر سکتا ہے؟ یعنی باوجود مسائل کے وہ شادی نہ کرے یا جہاد کے لیے اپنے والدین سے اجازت نہ ملے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله. أما بعد!

قرآنی آیات:

أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ... سورة الأنفال

ہاں کو پڑیں ساری زندگی جہاد کے لیے وقت کرنے کا اگر یہ مضموم ہے کہ جملہ عزیز و اقارب کو خیر باد کہہ کر نکلیں ان سے کٹ جائے یہ تو خیر درست ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پندرہ ماہ بعد مجاہدین کو رخصت پر بھیج دیا کرتے تھے تاکہ بیوی بچوں کے حقوق ادا کر آئیں اور اگر اس سے مقصود ہم تن جہاد کے۔

هذا ما عهدي والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ](#)

ج 1 ص 853

محدث فتویٰ